1512- نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات خلقیہ اور خواب میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت

سوال

میں نے کچھ دن قبل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بدنی صفات کا مطالعہ کیا اور اپنے ذھن میں ایک شکل بنائی پھر خواب میں اس ذھنی شکل کے مشابہ ایک شخص دیکھا لیکن مجھے اب پوری وضاحت سے علم نہیں کہ اس نے کیا کہا سوائے اس کے ڈر ہے کہ ہوسکتا ہے اس نے یہ کہا ہو: میں جن مسلمان بھائیوں سے محبت کرتا ہوں وہ مجھے خواب میں دیکھیں گے، اس خواب سے پہلے میں نے ان کے گھر میں ایک گناہ کا ارتکاب کیا تھا، تو اب مجھے ڈر ہے کہ انہیں خواب کے ذریعے میرے اس جرم کا علم ہوجائے گا۔
تو سوال یہ ہے کہ مجھے یہ علم کیسے ہوگا میں نے اس خواب میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ہی دیکھا ہے، مجھے اس معاملے نے بہت پریشان کر رکھا ہے؟
اس کے بعد میں نے ابھی کچھ دن قبل ایک اور خواب دیکھا میرے خیال میں میں نے دوبارہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ہی دیکھا ہے کہ وہ رمضان میں جبریل علیہ السلام کے ساتھ قرآن مجید کا دور کر رہے ہیں، اور ان کے ساتھ زید اور حمزہ رضی اللہ تعالی عنہما بھی موجود تھے۔
حالانکہ مجھے اس کا علم ہے کہ حمزہ رضی اللہ تعالی عنہ حقیقت میں وہاں نہیں تھے کیونکہ وہ جنگ احد میں شہید ہوچکے تھے، تو کیا واقعی میں نے خواب میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے؟
اس کی تحقیق کس طرح ہوسکتی ہے؟ والسلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

پسندیدہ جواب

ہمارے مسلم بھائی ہم ذیل میں وہ احادیث صحیحہ پیش کرتے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصاف پر مشتمل ہیں، تو اگر آپ نے ان اوصاف کے حامل شخص کو ہی اپنی خواب میں دیکھا ہے تو آپ نے واقعی حقیقتا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اس کی دلیل یہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

(جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو حقیقتا وہ مجھے ہی دیکھتا ہے اس لیے کہ شیطان میری شکل اختیار نہیں کرسکتا) صحیح بخاری حدیث نمبر (5729)۔

ربیعہ بن ابو عبدالرحمن رحمہ اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے سنا کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصاف بیان کرتے ہوئے کہہ رہے تھے:

نبی صلی اللہ علیہ وسلم درمیانے قد کے تھے نہ تو قد لمبا اور نہ ہی چھوٹا تھا ان کا رنگ بالکل سفید نہیں اور نہ ہی گندمی بلکہ سفید سرخی مائل تھا، ان کے بال نہ تو سخت گھنگریالے اور نہ ہی بالکل سیدھے لٹکے ہوئے تھے ان پر چالیس برس کی عمر میں وحی کا نزول ہوا اور مکہ مکرمہ میں دس سال قیام فرمایا اور ان پر وحی کا نزول ہوتا رہا اور مدینہ میں بھی دس برس، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب اس دنیا سے رخصت ہوئے تو ان کے سر اور داڑھی میں بیس بال بھی ایسے نہیں تھے جو سفید ہوں۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (3283)۔

براء بن عازب رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا سینہ چوڑا تھا وہ عظیم جمہ کے مالک تھے (جمہ سر کے وہ بال ہیں جو کندھوں تک پہنچیں) جو کانوں کے نچلے حصہ تک تھے ان پر سرخ رنگ کا جبہ تھا (اور پر لینے والی چادر) میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے خوبصورت کوئی شخص نہیں دیکھا۔ صحیح مسلم کتاب الفضائل باب صفۃ شعر النبی صلی اللہ علیہ وسلم حدیث نمبر (2338)۔

علی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہ تو طویل اور نہ ہی چھوٹے قد کے تھے (بلکہ درمیانہ قد کے مالک تھے) ہاتھوں اور قدموں کی انگلیاں غلیظ تھیں، ضخیم سر اور ہڈیوں کے مالک تھے سینہ پر ناف تک بالوں کی ایک لمبی اور باریک سی لائن تھی، جب چلتے تو آگے کی جانب جھک کر چلتے گویا کہ آپ چڑھائی سے نیچے اتر رہے ہوں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جیسا نہ تو ان سے قبل اور نہ ان کے بعد دیکھا۔ سنن ترمذي حدیث نمبر (3570) امام ترمذي نے اس حدیث کو حسن قرار دیا ہے۔

جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم ضلیع الفم اوراشکل العین ، منھوس العقب تھے ، شعبہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں میں نے مالک رحمہ اللہ تعالی کو کہا ضلیع الفم کیا ہے ؟ ان کا جواب تھا : وسیع منہ کا مالک ہونا ۔

میں نے کہا : اشکل العینین کیا ہے ؟ ان کا جواب تھا : لمبی آنکھوں والا ہونا ۔ (لیکن اس کا صحیح معنی یہ ہے کہ آنکھوں کی سفیدی میں سرخی)

میں نے کہا منھوس العقب کیا ہے ؟ ان کا جواب تھا : ایڑیوں پر گوشت کا کم ہونا ۔ صحیح مسلم کتاب الفضائل حدیث نمبر (2339) ۔

اب رہا مسئلہ معصیت اورگناہ والا تو آپ جس گناہ کے اپنے بھائیوں کے گھر میں مرتکب ہوئے ہیں اس سے توبہ کریں ، اوراگر آپ نے ان کے حقوق میں سے کچھ غصب کیا ہے تو وہ حق انہیں واپس کریں ، اوراللہ تعالی گناہوں کو بخشنے والا رحم کرنے والا غفور رحیم ہے ۔

واللہ اعلم.